ریفرینس نمبر:Gul 1572　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　تاریخ:24-01-2019

لاٹری کے ذریعے خرید وفروخت

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ آج کل دوکان داروں کے ہاں مختلف قسم کی لاٹری رائج ہے، ان میں سے ایک کا طریقہ کار یہ ہے کہ دوکانداروں کے پاس ایک چھوٹا سا پیکٹ ہوتا ہے، جس میں مختلف اشیاء ہوتی ہیں، لیکن یہ معلوم نہیں کہ وہ کیا ہیں۔ مثلاً کسی پیکٹ میں غبارے، تو کسی میں کوئی کھانے کی چیز اور کسی میں کوئی کھلونا وغیرہ۔ اس پیکٹ کی قیمت پانچ روپے ہوتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ اس طرح کے پیکٹ کی خرید وفروخت کرنا کیسا ہے؟

سائل: محمد امجد (گلزار طیبہ، سرگودھا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قوانین شرع کی رو سے جو چیز خریدی جارہی ہے، اس کے بارے میں متعین طور پر علم ہونا ضروری ہے کہ وہ ہے کیا؟ مجہول چیز کو خریدنا، جائز نہیں، بلکہ ایسی خرید وفروخت فاسد ہوتی ہے۔ پوچھی گئی صورت میں بند پیکٹ میں کیا ہے، خریدتے وقت نہ خریدار کو معلوم ہوتا ہے اور نہ ہی دکاندار بتاتا ہے، بلکہ ممکن ہے اسے بھی معلوم نہ ہو، لہٰذا سوال میں درج پروڈکٹ خریدنا، ناجائز و گناہ ہے۔

بیع کے صحیح ہونے کی شرائط بیان کرتے ہوئے تنویر الابصار مع در مختار میں ہے:"(وشرط لصحتہ معرفۃ قدر) مبیع وثمن "یعنی خرید وفروخت کے صحیح ہونے کے لئے ثمن اور مبیع کی مقدار معلوم ہونا شرط ہے۔

(تنویر الابصار مع الدر المختار متن رد المحتار، جلد7، صفحہ46، کوئٹہ)

بیع فاسد کی صورتیں بیان کرتے ہوئے فقہ حنفی کی معروف کتاب الاختیار لتعلیل المختار میں ہے:"واما ثوب

من ثوبین فلجھالۃ المبیع" یعنی دو کپڑوں میں سے ایک غیر معین کپڑے کو بیچنا، جہالت کی وجہ سے بیع فاسد ہے۔

(الاختیار لتعلیل المختار، جلد2، صفحہ53، بیروت)

المبسوط میں ہے: "وجھالۃ المبیع فیما یتفاوت یمنع صحۃ العقد" یعنی جب مبیع میں بہت زیادہ جہالت ہو، تو یہ عقد کے صحیح ہونے کے مانع ہے۔ **(المبسوط، جلد13، صفحہ55، بیروت)**

بیع کی شرائط بیان کرتے ہوئے بہار شریعت میں ہے: "مبیع و ثمن دونوں اس طرح معلوم ہوں کہ نزاع پیدا نہ ہوسکے۔ اگر مجہول ہوں کہ نزاع ہو سکتی ہو، تو بیع صحیح نہیں۔ مثلاً اس ریوڑ میں سے ایک بکری بیچی یا اس چیز کو واجبی دام پر بیچا یا اس قیمت پر جو فلاں شخص بتائے۔"

(بہارشریعت، جلد2، حصہ11، صفحہ617، مکتبۃ المدینہ)

اللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

17 جمادی الاولیٰ 1440ھ/24 جنوری 2019ء

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مدنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیت ثواب ساری رات گزارنے کی مدنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔